۹۲

[illegible]

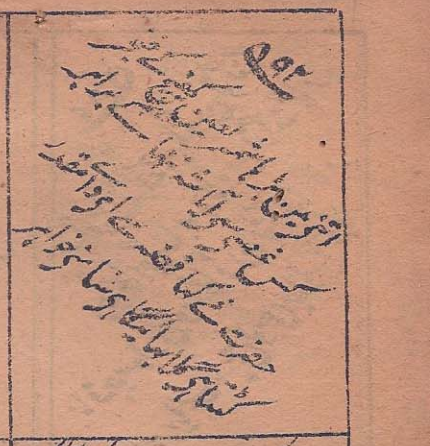

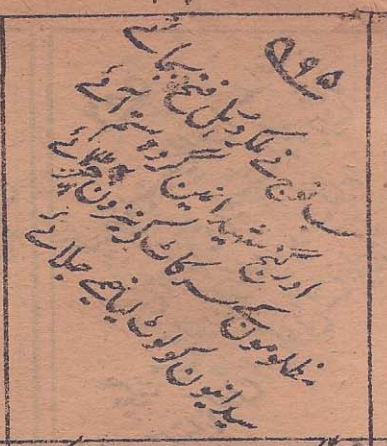

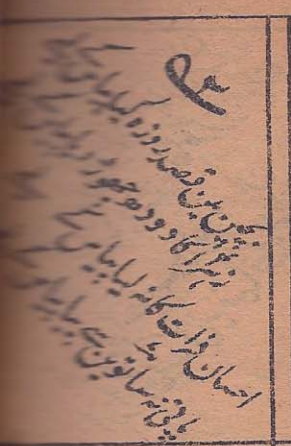

تدبیر کا کچھ بس نہین تقدیر کے آگے
ہم ذبح بہی ہوتے ہین تو ہمشیر کے آگے

۹۵

[illegible]

عابد کی اسیری کا دبیر اب بیان کر
بے پردگئے آل پیمبر پہ فغان کر

۹۳

[illegible]

رو داد ذبح یاد ہے [illegible]
کہنا وہ پیاس پیاس [illegible]

۹۳

[illegible]

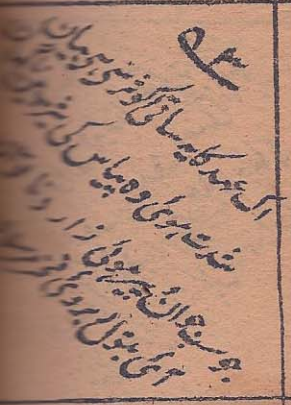

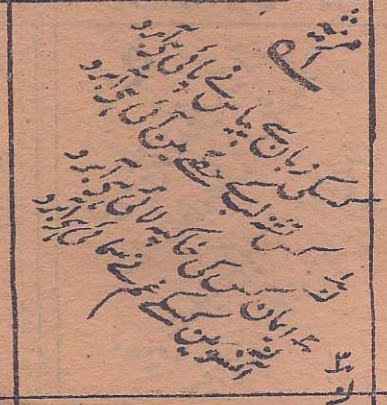

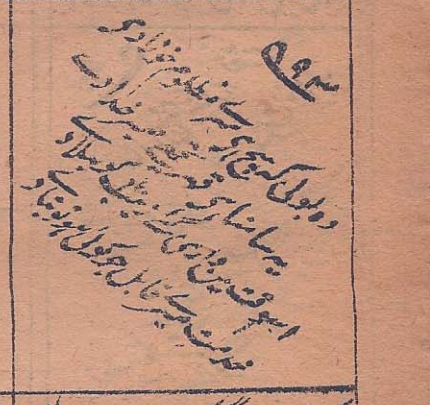

کچھ عذر نہین گو کہ مصیبت مین پڑی ہون
مین روک کے چادر در خیمہ پہ کہڑی ہون

مثنوی

[illegible]

پیاسا سوا ہی کون عزیزون سے چھوٹ کر
روتے ہین یہ حباب کسی پھوٹ پھوٹ کر

۹۳

[illegible]

سبطین دوش خیر نسا پر [illegible]
کاندھون پہ گوشوارۂ [illegible]

۹۴

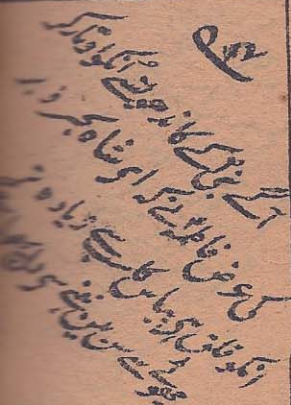

[illegible]

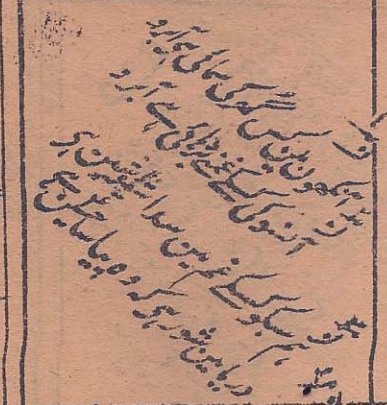

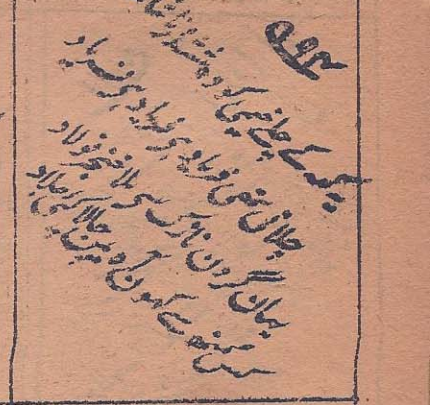

چادر کا نہ پردہ در خیمہ پہ رکا تھا
یہان شمر رگین حلق کی سب کاٹ چکا تھا

[illegible]

کس پیاسے کے قلق مین ہمین شور و شین ہے
پوچھا جو نام پیاس پکارے حسین ہے

۹۴

[illegible]

ہر چند سب عزیز ہین پیاسے حضور
پر ہین بہت نڈھال نواسے حضور

www.emarsiya.com

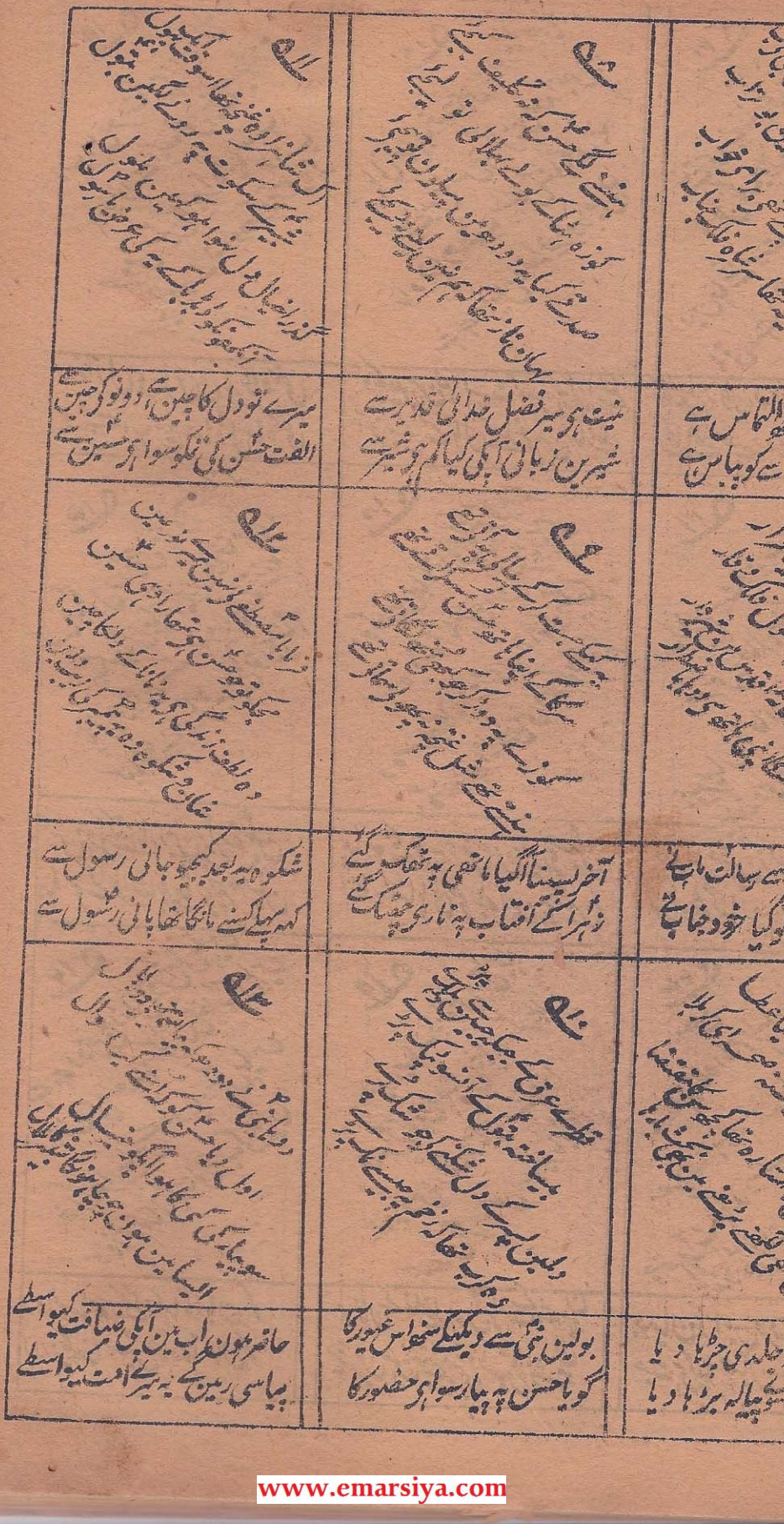

۱۵

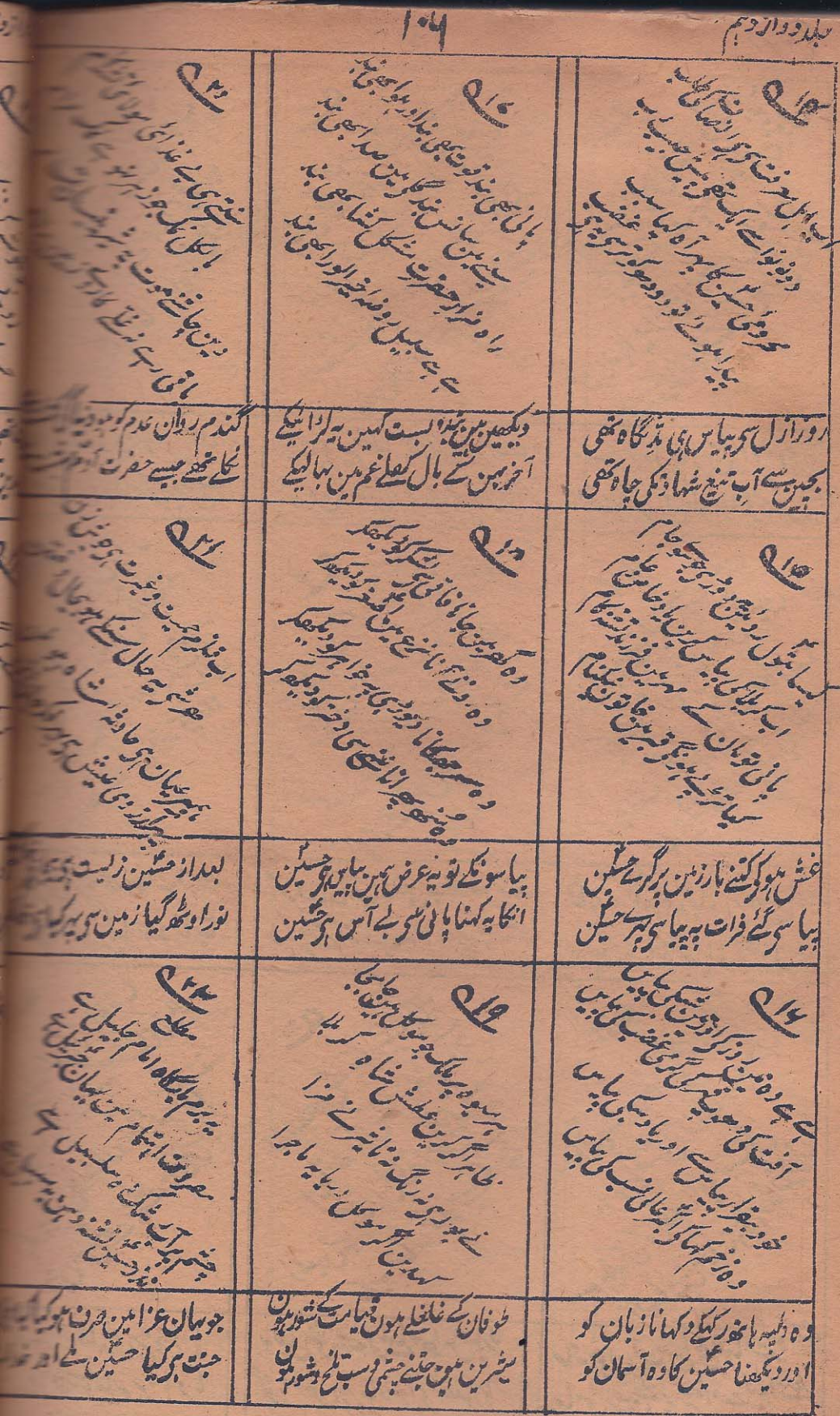

اب اہل معرفت سے ہی انصاف کی طلب
دونو نواسے ایک تھے پیش حبیب رب
محرومی حسین کا پھر آہ کیا سبب
پیدا ہوئے تو دودھ کو ترسے یہ ہے غضب

روز ازل سے پیاس ہی مد نگاہ تھی
بچپن سے آب تیغ شہادت کی چاہ تھی

۱۶

پانی بھی بند قوت بھی بند اور ہوا بھی بند
سینے میں سانس بند گلے میں صدا بھی بند
راہ فرار حضرت مشکل کشا بھی بند
ہے ہے سبیل روضۂ خیر الورا بھی بند

دیکھیں ہیں بند و بست کہیں یہ لڑائی کے
آخر بہن کے بال کھلے غم میں بہا لیکے

۱۷

سنتے ہی بے غذائی مولائی [illegible]
بالکل نمک جو زہر نہو [illegible]
دین چاشنی موت پہ [illegible]
باقی رہے نہ غلے کا [illegible]

گندم روان عدم کو [illegible]
نکلے تھے جیسے حضرت [illegible]

۱۸

کیسا بتول روئیں پہ دوڑے جو سوئے جام
اب کربلا کی پیاس کریں یاد خاص و عام
پانی تو ماں کے مہر میں فرزند تشنہ کام
کیا تڑپے ہونگے قبر میں خاتون نیکنام

غش ہو کے کتنے بار زمین پر گرے حسین
پیاسے گئے فرات پہ پیاسے پھرے حسین

۱۹

وہ گھر میں جانا فاقے سے لشکر کو دیکھکر
وہ رونے آنا نزع میں اصغر کو دیکھکر
وہ سر جھکانا دیوڑھی پہ خواہر کو دیکھکر
وہ منہ پھرانا ننھی سی دختر کو دیکھکر

پیاسوں کے تو یہ عرض ہمیں پیاس ہے حسین
انکا یہ کہنا پانی سے بے آس ہے حسین

۲۰

اب قلزم حمیت و غیرت ہے جوش زن
ہر شے پہ حال سنکے ہو بیحال [illegible]
ہم پر عیاں ہے حادثہ [illegible]
[illegible] عیش [illegible]

بعد از حسین زیست [illegible]
نور اوٹھ گیا زمین سے پھر کیا [illegible]

۲۱

ہے ہے وہ تین روز کے اور تین شب کی پیاس
آفت کی دھوپ تیر کی گرمی غضب کی پیاس
خود بیقرار پیاس سے اور یاد سب کی پیاس
وہ زخم کھا کے اکبر عالی نسب کی پیاس

وہ دل پہ ہاتھ رکھکے دکھانا زبان کو
اور دیکھنا حسین کا وہ آسمان کو

۲۲

ہر میوہ پر ملک جو موکل ہیں جا بجا
ظاہر اگر کریں عطش شاہ کربلا
نے بو رہے نہ رنگ نہ تاثیر نے مزا
کہدیں اگر موکل دریا یہ ماجرا

طوفان کے غلغلے ہوں قیامت کے شور ہوں
شیریں ہیں جتنے چشمے سب تلخ و شور ہوں

۲۳

مطلع

یہ بزم بارگاہ امام جلیل ہے
مصروف اہتمام میں یہاں جبرئیل ہے
چشم پر آب رشک سے سلسبیل ہے
نذر حسین تشنہ دہن یہ سبیل ہے

جو یہاں عزا میں صرف ہو کیا [illegible]
جنت ہے کیا حسین ملے اور [illegible]

www.emarsiya.com

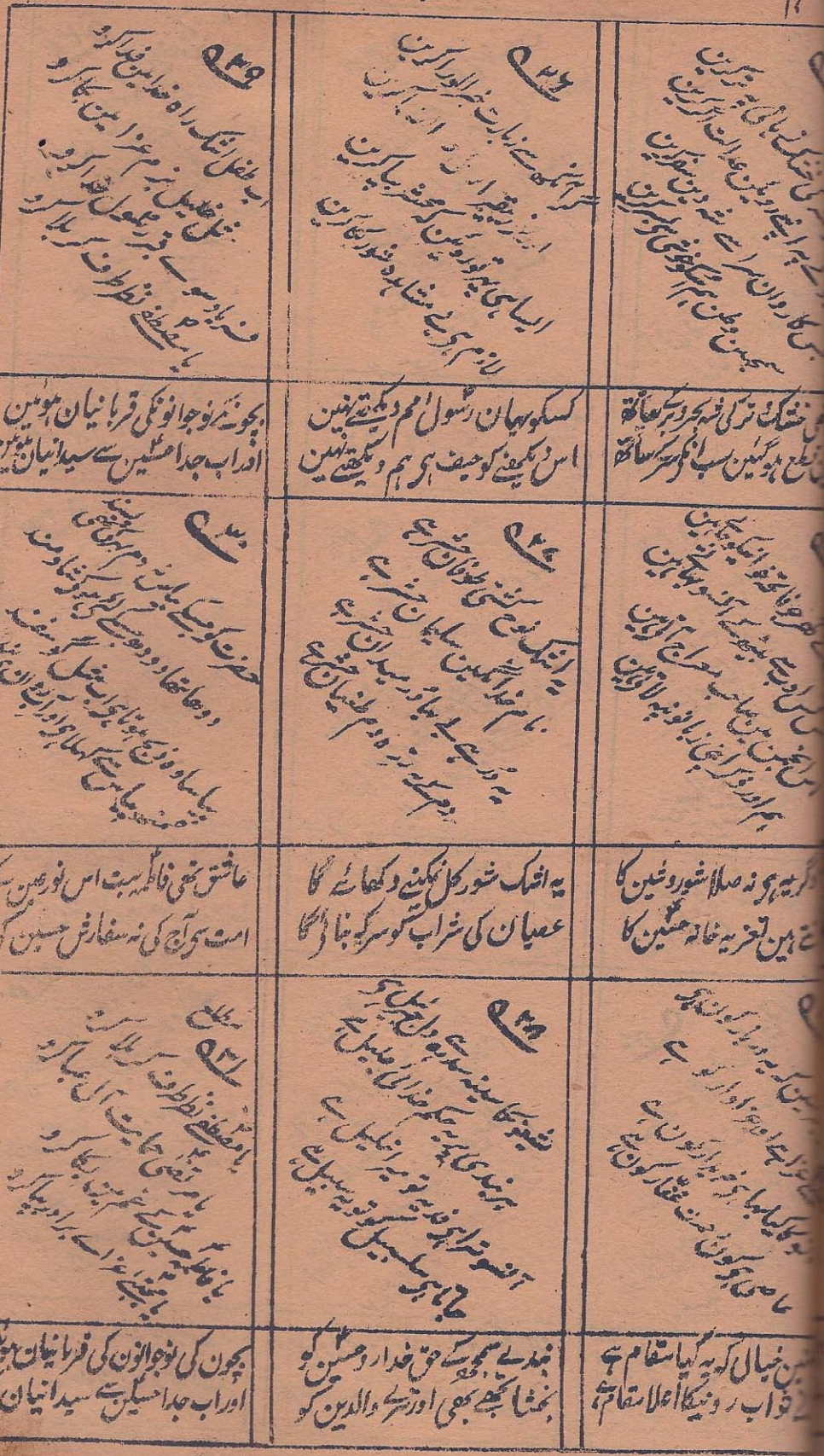

[illegible]

[illegible] خشک و تر کی شہ بحر و بر کے ساتھ
[illegible] قطع ہو گئیں سب انکے سر کے ساتھ

۲۶

[illegible] زیارت [illegible]
[illegible]
ایسا ہی [illegible]
لازم ہے [illegible] مشاہدہ شور بکا کرین

کسکو یہان رسول امم دیکھتے نہین
اس دیکھنے کو حیف ہی ہم دیکھتے نہین

۲۹

اب طفل اشک راہ خدا مین فدا کرو
[illegible] عزا مین بکا کرو
[illegible] قبر رسول خدا کرو
یا مصطفیٰ نظر طرف کربلا کرو

بچون کے نوجوانون کی قربانیان ہوئین
اور اب جدا حسین سے سیدانیان ہوئین

[illegible]

[illegible] گریہ ہی نہ صلا شور و شین کا
[illegible] ہین تعزیہ خانہ حسین کا

۲۷

یہ اشک نوح کشتی طوفان حشر ہے
[illegible] سلیمان حشر ہے
[illegible] میدان حشر ہے
[illegible] طغیان حشر ہے

یہ اشک شور کل نمکینے دکھائے گا
عصیان کی شراب کو سرکہ بنائے گا

۳۰

حضرت کو جسکے پیاس نہ دم بھر کی تھی پسند
دوہا تھا دودھ جسکے لئے ہوئے کشاد مند
پیاسا وہ ذبح ہوتا ہی اب مثل گوسفند
[illegible] پیاس سے کہلا ہی اور اب [illegible]

عاشق تھی فاطمہ بہت اس نور عین کے
امت سے آج کی نہ سفارش حسین کی

[illegible]

[illegible] خیال کہ یہ کیا مقام ہے
[illegible] ثواب رونیکا اعلا مقام ہے

۲۸

[illegible] سینہ [illegible] دل جبرئیل ہے
[illegible] خدائی جلیل ہے
[illegible] اخلیل ہے
[illegible] سلسبیل ہے

بندے سمجھ کے حق خدا رو حسین کو
بخشا تجھے بھی اور ترے والدین کو

۳۱

مطلع

یا مصطفیٰ نظر طرف کربلا کرو
یا مرتضیٰ حمایت آل عبا کرو
یا فاطمہ حسین کے غم مین بکا کرو
یا مجتبیٰ عزاے برادر بپا کرو

بچون کی نوجوانون کی قربانیان ہوئین
اور اب جدا حسین سے سیدانیان ہوئین

www.emarsiya.com

۳۲

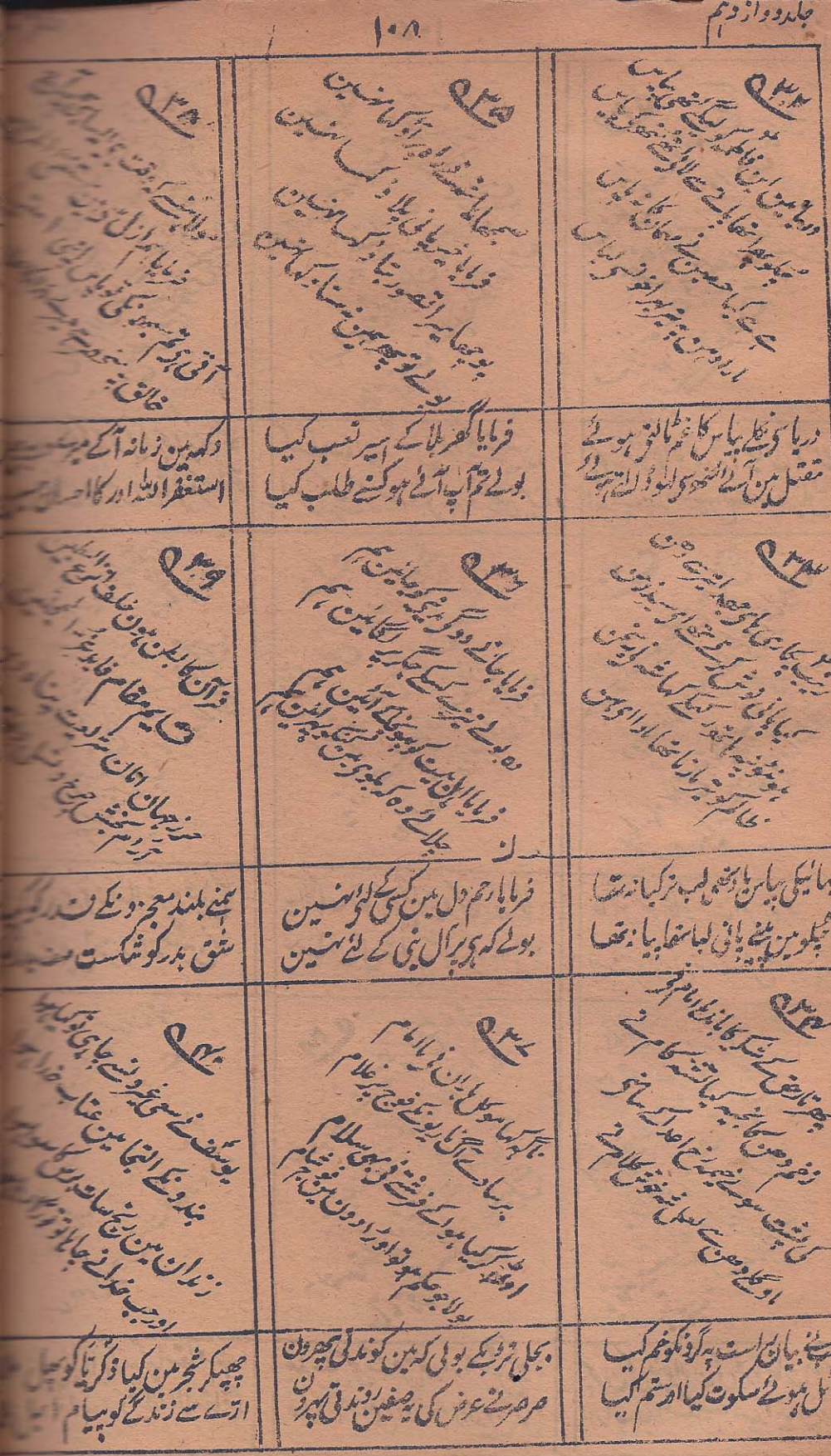

دریا میں ابن فاطمہ کو لیکے تھی پیاس
چلو پھرا تھا پانی سے لالے تھے منھ کے پاس
ہے ہے کیا حسین نے مہمان کا نہ پاس
مارا دہن پہ تیر بہرا خون سے لباس

دریا سے نکلے پیاس کا غم ٹالتے ہوئے
مقتل میں آئے منھ سے لہو ڈالتے ہوئے

۳۳

زینب بچاری ہائے جھدا تیرے دہن
کیا پانی نوش کرتے تھے اے سبز رسن
ہونٹوں پہ ہاتھ رکھ کے کہا شہ نے یہ سخن
ظالم کو تیر مارنا تھا مارا اے بہن

بھائی کی پیاس یاد تھی لب تر کیا نہ تھا
چلو میں پینے پانی لیا تھا پیا نہ تھا

۳۴

پھر تار حق کے شکر کا باندھا امام نے
زخم دہن کا بخیہ کیا تشنہ کام نے
کی پشت سو نے خیمہ رخ اعدا کے سامنے
ماؤ گلے دہن سے لعل شہ خوش کلام نے

سب نے بیان راست پہ گردن کو خم کیا
قائل ہوئے سکوت کیا اور ستم کیا

۳۵

سمجھایا شمس نے راہ پر آؤ کہا نہیں
فرمایا خیر پانی پلاؤ کہا نہیں
پوچھا میرا تصور بتاؤ کہا نہیں
بولے تو پھر ہمیں نہ ستاؤ کہا نہیں

فرمایا گھر بلا کے اسیر تعب کیا
بولے تم آپ آئے ہو کس نے طلب کیا

۳۶

فرمایا جانے دو گر مدینے کو جائیں ہم
وہ بولے تیرے کس کے جگر پر لگائیں ہم
فرمایا اہل بیت کو پہونچائے آئیں ہم
چلائے وہ کہ بلوے میں کس کو پہنچائیں ہم

فرمایا رحم دل میں کسی کے لئے نہیں
بولے کہ ہے پر آل نبی کے لئے نہیں

۳۷

ناگہ کہا موکل باران نے یا امام
برسا دے آگ ناریوں کے فوج پر غلام
اوٹھ کر کیا ہوا کے فرشتے نے بھی سلام
بولا جو حکم ہو تو اوڑا دوں میں فوج شام

بجلی تڑپ کے بولی کہ میں کوندتی پھروں
صرصر نے عرض کی یہ صفیں روندتی پھروں

۳۸

مولا ہنسے کہ وقت ہے ایسا ہی ہم آج
فرمایا ہم ازل سے ہیں اپنی ہی استقبال
آتی ہے تم سبھوں کی تو پاس اپنی استقبال
خالق پہ منحصر ہے مرے ہر دم کا حال

دکھ میں زمانہ آکے میرے
استغفر اللہ اور کا احسان

۳۹

قرآن کا بطن ہوں خلف انزع البطین
قائم مقام فائد غرر المحجلین
حرز جہان امان شریعت پناہ دین
آرام بخش چرخ و تسلی دین

ہم نے بلند معجزوں کے قدر کو کیا
شق بدر کو شکست صف بدر

۴۰

یوسف نے سعی غیروں سے چاہی تو کیا ہوا
بندوں کے التجا میں عتاب خدا ہوا
زندان میں رنج سات برس کا سوا ہوا
اور جب خدا نے چاہا تو تو رہا ہوا

چھپکر شجر میں کیا ذکریا کو پھل
ارے سے زندگی کو پیام اجل

www.emarsiya.com

[illegible]

یہ معرکہ بھی یادگار ہے
[illegible] مین کیا برش ذوالفقار ہے

[illegible]

لیتے تھے جائزہ تو کبھی رزم گاہ مین
پر چہرے فرد فرد کے تھے سب نگاہ مین

[illegible]

جتنا حشم خدم تھا خدا کے جناب مین
آیا وہ سید الشہدا کے رکاب مین

[illegible]

[illegible] فدا ہوئی ابن بتول پر
[illegible] سے چھوٹ کے جسطرح پھول پر

[illegible]

جوہر کے جن خطون پہ سراپا گمان تھے
اہل نگہ کے تار نگہ کے نشان تھے

[illegible]

گر ہان کہین حضور مخالف کو مار لین
سب کے سر سوار ابھی سر اوتار لین

[illegible]

[illegible] ماہ نہ جلوہ نما ہوا
[illegible] رکھکے وہ سر پر جما ہوا

[illegible]

فرمایا ذوالجلال نے اپنے جلال سے
ہونا جدا نہ فاطمہ زہرا کے لال سے

[illegible]

مثل رفیق شملون کے گوشے چھٹے ہوئے
گھر کے طرح امیدون کے گلشن لٹے ہوئے

www.emarsiya.com

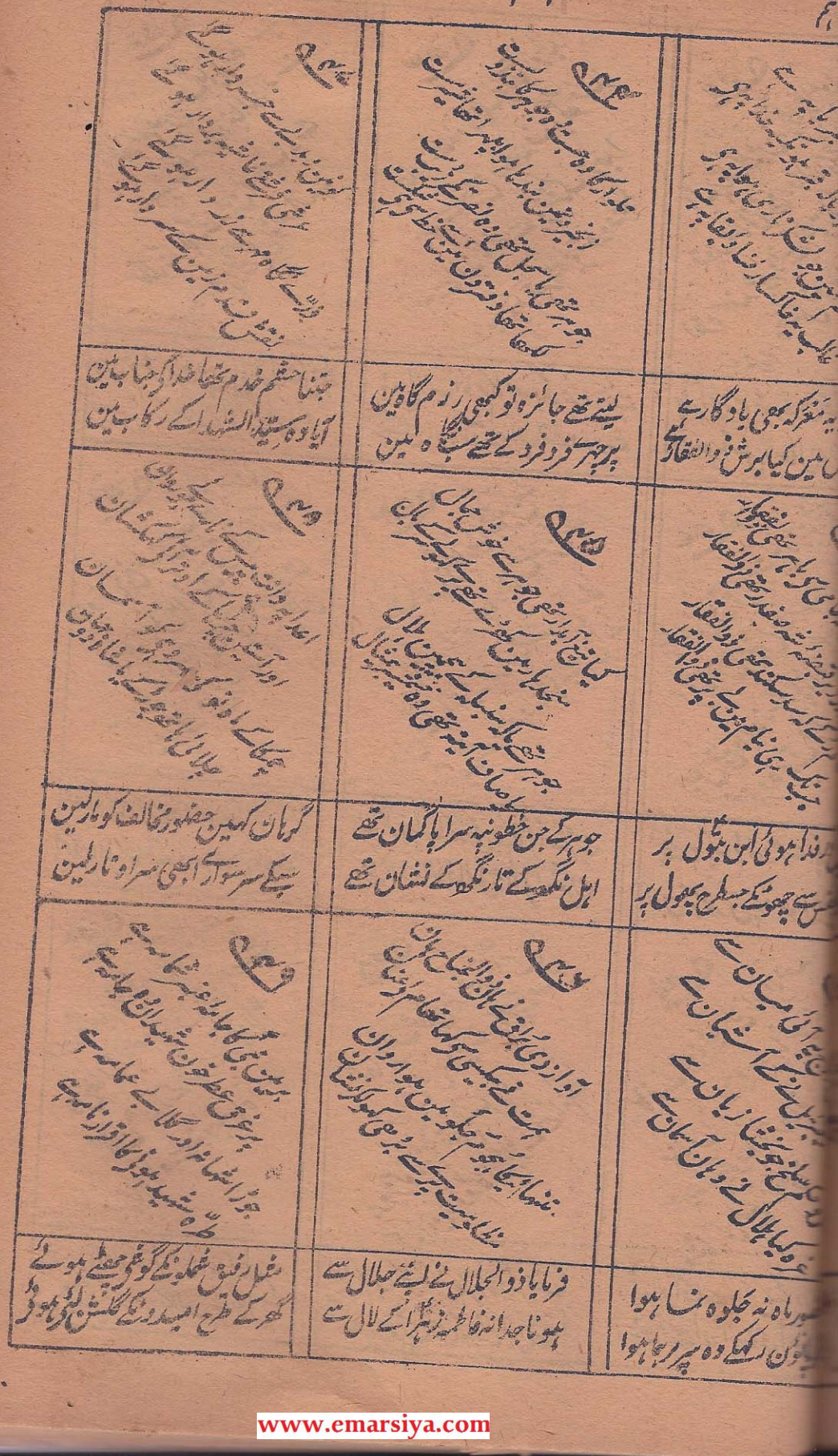

۵۰

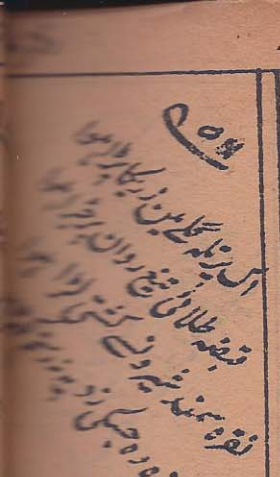

آنکھوں سے عین رعب علی آشکار ہے
سایہ پلک کا سرمۂ دنبالہ دار ہے
گلگونہ کربلا کے زمین کا غبار ہے
چہرہ دم اخیر گل نوبہار ہے

یون خوش چلے ہین باغ شہادت کی دید کو
جیسے نبی کے سامنے آتے تھے عید کو

۵۱

طاوس باغ نور ہے اسپ شہ زمن
پر مور چھل ہلاتی ہے خورشید کی کرن
سر پر ہما کے بال کی کلغی ہے بوسہ زن
گنڈا گلے مین حفظ خدا کا ضیا فگن

ٹھنڈی زمین پہ دھوپ کی اب روشنی ہوئے
چمکے ہلال نعل کے اور چاندنی ہوئے

۵۲

کان بہر گیا ہے نور شہ دین پناہ سے
دل ظالمون کا خوف سے رخ گرد راہ سے
کان الحذر کے شور سے لب واہ واہ سے
لب واہ واہ سے تو دہن آہ آہ سے

یہ ڈرے غافلون کو سخن سے جدا لگے
پہرتے ہین منھ مین کان سے پنبہ نکال کے

۵۳

جادو سے زور الگ ہے دعا سے اثر جدا
پتھر سے لعل دور صدف سے گہر جدا
آہو سے نافہ نافے سے ہے مشک تر جدا
روبہ سے مکر شیر سے ہے شور و شر جدا

پاس ادب امام کا سب کو ضرور ہے
شیشے بادہ بادے سے اب نشہ دور ہے

۵۴

ہر صف مین ہے پکار جناب حسین آئے
ہان یار و ہوشیار جناب حسین آئے
دل سے گیا قرار جناب حسین آئے
حیدر کے ورثہ دار جناب حسین آئے

لو آنکھ چار لاکھ کی جھپکاتے آتے ہین
بجلے کو ذوالفقار کی چمکاتے آتے ہین

۵۵

لکھا ہے اک شجاع بہزاد فوج شام سے
لرزان تھی روح سام کی جسکے حسام سے
پرویز کو گریز تھی اسکی دام سے
گردان روم کان پکڑتے تھے نام سے

جز عیب کفر محض ہنر وہ دلیر تھا
منھ پر چہلم پڑی تھی کہ برقع مین شیر تھا

۵۶

اک پرتلہ گلے مین زریکا پڑا ہوا
قبضہ طلائی تیغ روان پر جڑا ہوا
نقرہ سمند شیرون سے کشتی لڑا ہوا
نیزہ وہ جسکی زد پہ نہ رستم [illegible]

چار آئینہ سے شہر بدن تھا [illegible]
اندھیر اسکی ڈھال سے تھا [illegible]

۵۷

[illegible]
[illegible]
پھل تیغ کا وہ زہر کہ پانی نہ مانگے [illegible]
خنجر وہ برق قہر کہ [illegible]

قبضے پہ ایک ہاتھ دھرے ایک [illegible]
یون آیا نور حق پہ دھوان جیسے [illegible]

۵۸

کافر نے تو بتون کے لئے نام لا احد
چلائی ذوالفقار علی یا علی مدد
سب رشوم و بد بڑھا تو لے لعنت [illegible]
دنیا کی طمع نے بھی [illegible]

دیکھا جو آفتاب نے اس بے [illegible]
آفت اسے اور آب دی آقا [illegible]

www.emarsiya.com

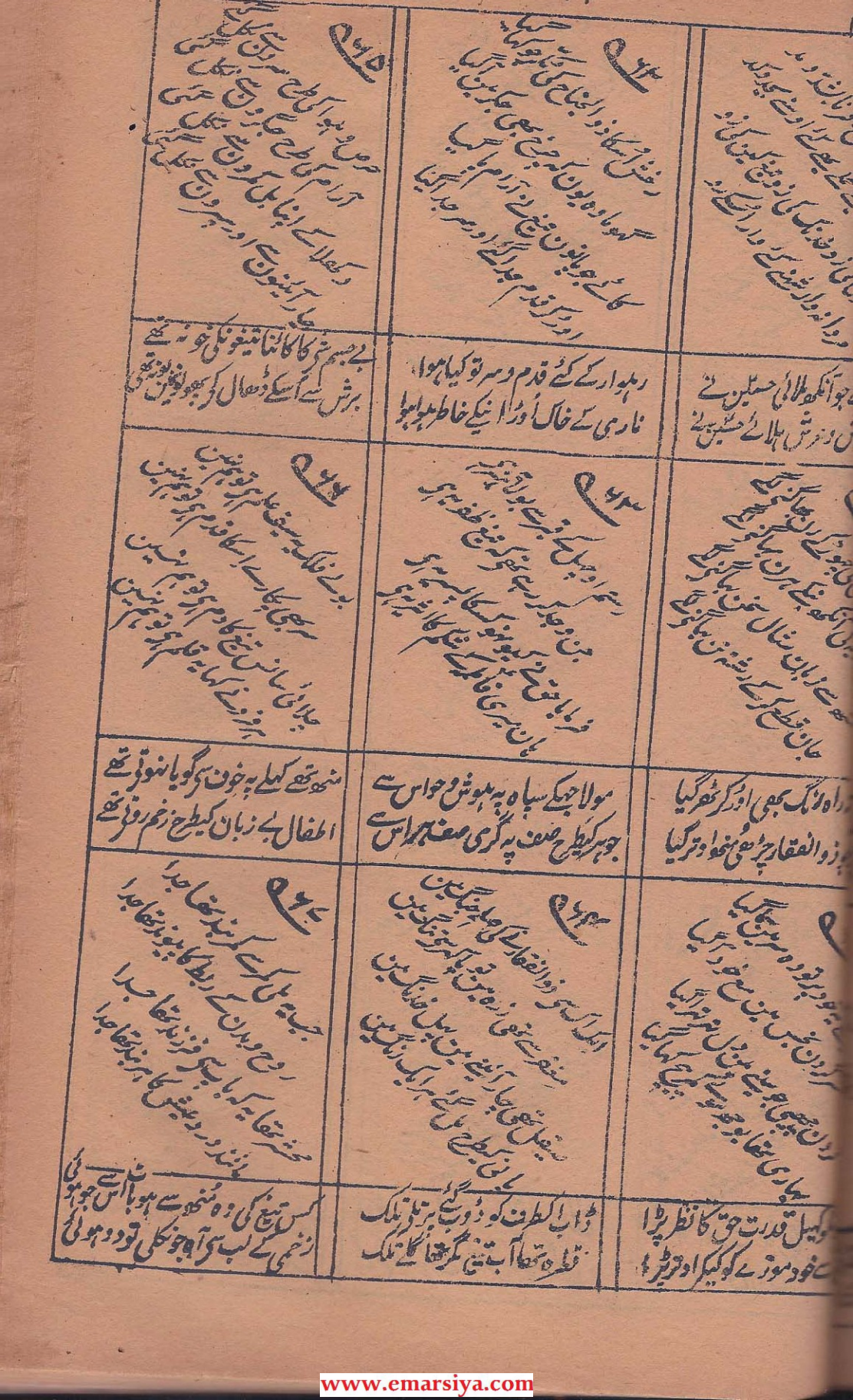

۶۸

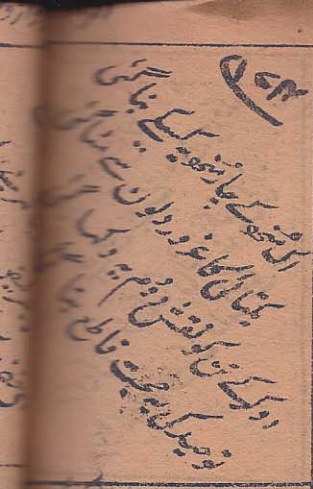

[illegible]

پانی بہرا گھٹائی پہ طوفان عیاں ہوا
یا ارض ابلغی سبق آسمان ہوا

۶۹

[illegible]

ہنگام ضرب یاد عزیزوں میں جو ہوا
یہ زیر تیغ دو ہوا وہ گھر میں دو ہوا

۷۰

[illegible]

جو جاگتا تھا کشتۂ شمشیر ہو گیا
سونا نصیب کے لیے اکسیر ہو گیا

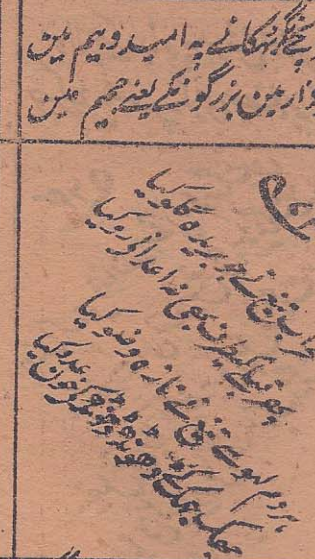

۷۱

[illegible]

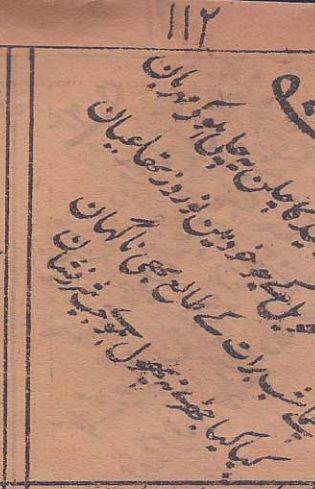

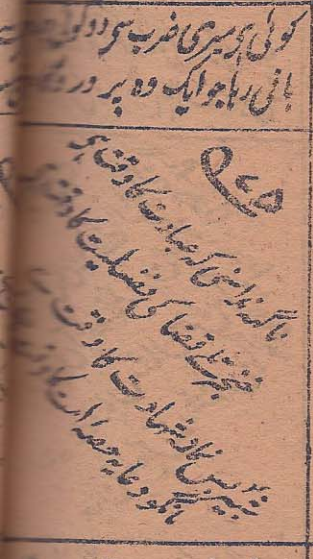

غل تھا کہ لاکھ بات کی یہ ایک بات ہے
قدرت ہے کبریا کی نہ دن ہے نہ رات ہے

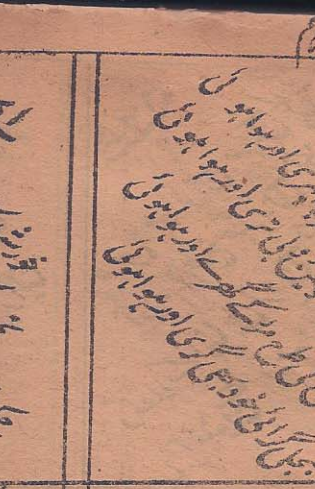

۷۲

[illegible]

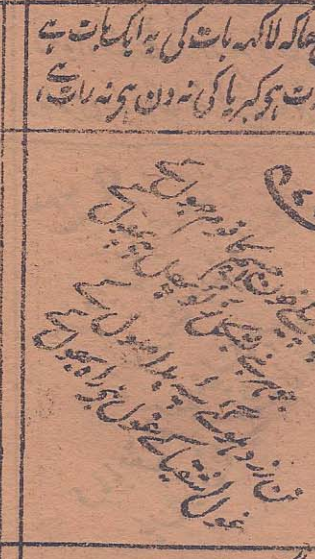

پہونچے نگر ٹھکانے پہ امید و بیم میں
ہر وار میں بزرگوں کے یعنے جحیم میں

۷۳

[illegible]

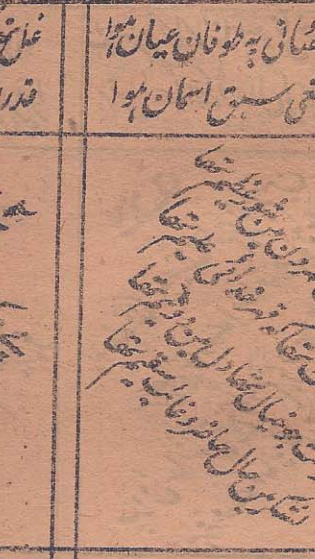

اوٹھی تو سوئی شاہ خوش القاب پھر گئی
کعبہ پکارا قبلے کو محراب پھر گئی

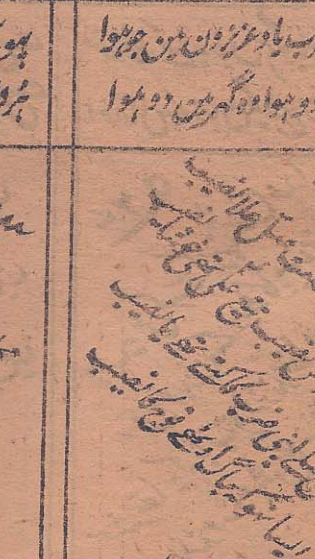

۷۴

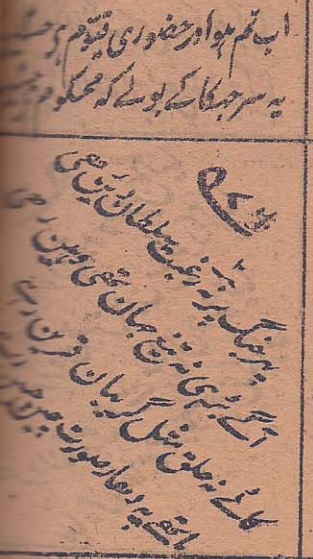

[illegible]

کوئی ہے میری ضرب سے دو کو[illegible]
باقی رہا جو ایک وہ پر در[illegible]

۷۵

[illegible]

اب تم ہو اور حضوری قیوم ہے [illegible]
یہ سر جھکا کے بولے کہ محکوم [illegible]

۷۶

[illegible]

نرغے سے شہ نے تیغ حجازی نکال
امت کی ڈوبتی ہوئی کشتی [illegible]

www.emarsiya.com

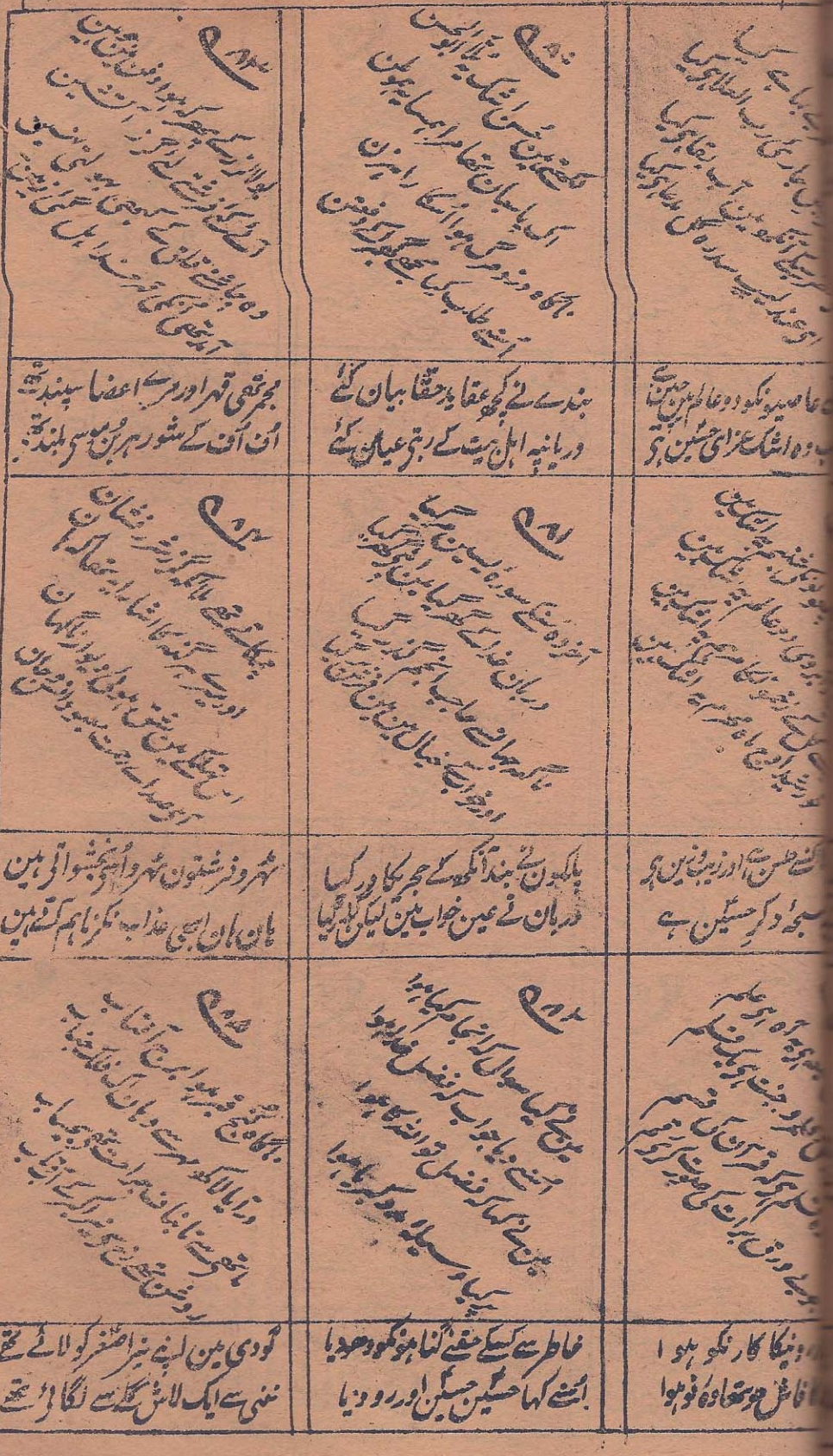

۸۶

آئے اور آکے میرے سرہانے نہر گئے
ڈر کر عذاب قبر وہیں کوچ کر گئے
بگڑے ہوئے جو کام تھے وہ سب سنور گئے
کیا جانے پھر گناہ کہاں تھے کدھر گئے

ہیبت سے قدسیوں کے جگر کانپنے لگے
حکم خدا سے آئے تھے پر کانپنے لگے

۸۷

ہاتھوں کو باندھا پھینک دیے کر زشعلہ بار
کی عرض کیا حضور کی مرضی ہے ہم نثار
لیکن یہ بندہ سب سے سوا ہی قصوروار
فرمایا پھر خدا کا کرم بھی ہے بیشمار

ہم پر ازل سے خالق اکبر کا پیار ہے
بخشا اسے بھی ہمکو ہمیں اختیار ہے

۸۸

بولی فرشتے کار تو اب اس سے کیا ہوا
جو آپکے حوالے یہ اہل خطا ہوا
فرمایا اک جگہ مرا ماتم بپا ہوا
یہ بھی شریک صحبت اہل عزا ہوا

لاتے ہیں شیعہ دفتر اعمال دھونے کو
آنکھوں سے آتے ہیں سرے مجلس میں دینکو

۸۹

ذاکر نے سرگذشت ہماری جو کی بیان
بالین پہ اسکے روتا تھا اک حیدری جوان
اک آنسو اسکے سر پہ گرا بہکی ناگہان
اس اشک کی ہوئی برکت جا بجا عیان

دنیا میں سربلند یہ ناکام ہو گیا
اور آج مغفرت کا سرانجام ہو گیا

۹۰

وقت فشار نانا نے اسکو بچا لیا
دوزخ بڑھا تو منع مری امان نے کیا
دفتر کھلا گناہوں کا جو پیش کیا
موجود بابا جان تھی پڑھ کر اولٹ دیا

جنت کا در کشادہ پئے سیر کر دیا
ہمنے تو آکے خاتمہ بالخیر کر دیا

۹۱

یہ سنکے سب ملائکہ اونپر ہوئے نثار
میں پانوں سے لپٹ کے پکارا یہ انکسار
تم کون ہو کہ گھر میں خدا کے ہی اختیار
ذکر کیا کہ سیکھیں مظلوم و بیدیار

سب خلق جسکو روتے ہی میں وہ غریب ہوں
اللہ کا حسین نبی کا حبیب ہوں

۹۲

ملا یہ خواب کسیو ہر اک خاص و عام سے
آنسو کریں عزیز نہ ایسے امام سے
خدمت ادا ہوئی تھی نکچھ اس غلام سے
پروا نہ بخشوایا ہے کس [illegible]

ڈھونڈھو گے خشک و تر میں [illegible]
پر ایسا قدردان کوئی [illegible]

۹۳

یہ اشک نوح کشتی طوفان حشر ہے
نام خدا نگین سلیمان حشر ہے
یہ در ہے اور بہادر میدان حشر ہے
مردم کی یہ ازدحام [illegible]

بے آگ کے کباب کریگا [illegible]
سرکہ بنائیگا یہ گنہ کے شراب [illegible]

۹۴

ہر میوے پر ملک جو موکل ہیں جا بجا
ظاہر کر کریں عطش شاہ کربلا
نے بور ہے نہ مدنگ نہ تاثیر نے مزا
کہدیں اگر موکل [illegible]

طوفان کے غلغلے ہوں قیامت کے شور ہوں
شیریں ہیں جتنے چشمے وہ سب [illegible]

www.emarsiya.com

[illegible]

...ان عدم کو ہو دنیا کی گشت سے
...یسے حضرت آدم بہشت سے

[illegible]

...کے حق خدا رو حسین کو
...ے بھی اور تیرے والدین کو

[illegible]

...نوں کی قربانیاں ہوئیں
...حسین سی سیدانیاں ہوئیں

۹۸

یارو حرم سرا میں قیامت کا وقت ہے
مشکل کشا کی آل پہ آفت کا وقت ہے
رن میں غروب مہر امامت کا وقت ہے
رن ڈھل گیا ہے شہ کی شہادت کا وقت ہے

زینب کے دل کو داغ برادر نصیب ہے
خنجر سے بوسہ گاہ پیمبر قریب ہے

۹۹

چھپتا ہے چاند فاتح بدر و حنین کا
اب وقت آخری ہے شہ مشرقین کا
کنبہ ہے پیاسا فاطمہ کے نور عین کا
خشکی میں ڈوبتا ہے سفینہ حسین کا

مہمانوں پر یہ ظلم کسی نے کیا نہیں
چوبیسواں پہر ہے کہ پانی پیا نہیں

۱۰۰

دریا میں ابن فاطمہ کو لے گئے تھے پیاس
چلو بھر اٹھا پانی سے لائے تھے منھ کے پاس
ہے ہے کیا حصین نے مہمان کا نہ پاس
مارا دھن پہ تیر بہر اخوں سے لباس

دریا سے نکلے پیاس کا غم ٹالتے ہوئے
مقتل میں آئے منھ سے لہو ڈالتے ہوئے

۱۰۱

زینب پکار دی ہائے چھاتی تیری دھن
کیا پانی نوش کرتے تھے ای سید من
ہونٹوں پہ ہاتھ کھینچ کے کہا شہ نے یہ سخن
ظالم کو تیر مارنا تھا مارا اے بہن

بہائی کی پیاس یاد تھی لب تر کیا نہ تھا
چلو میں پانی پینے لیا تھا پیا نہ تھا

۱۰۲

پھر تا رحق کے شکر کا باندھا امام نے
زخم دہن کا بخیہ کیا تشنہ کام نے
کی پشت سوی قیمت خدا کے سامنے
اوگلے دہن سے لعل شہ خوش کلام نے

سینے بیان راست پہ گردن کو خم کیا
قائل ہوئے سکوت کیا اور ستم کیا

۱۰۳

سمجھا یا شہ نے راہ پر آؤ کہا نہیں
فرمایا خیر پانی پلاؤ کہا نہیں
پوچھا یہ اقصور بتاؤ کہا نہیں
بولے تو پھر ہمیں نہ ستاؤ کہا نہیں

فرمایا گھر بلا کے اسیر تعب کیا
بولے تم آپ آئے ہو کس نے طلب کیا

www.emarsiya.com

۱۰۴

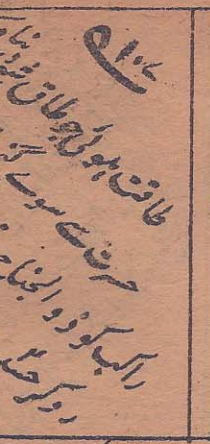

فرمایا جانے دو گے مدینے کو جائیں ہم
وہ بولے نیزے کے سب جگر پر لگائیں ہم
فرمایا اہل بیت کو پہنچا کے آئیں ہم
چلائے وہ کہ بلوے میں کس کو پہنائیں ہم

فرمایا رحم دل میں کسی کے لئے نہیں
بولے کہ ہے پر آل نبی کے لئے نہیں

۱۰۷

طاقت ہوئی جو طاق شہ دین پناہ کی
حسرت سے سوئے گنج شہیدان نگاہ کی
راکب کو ذوالجناح نے دیکھا اور آہ کی
رو کر حسین بولے جو مرضی الٰہ کی

سنتا ہے کون اپنی جو فریاد کیجئے
بولا وہ بے زبان کچھ ارشاد کیجئے

۱۱۰

ہاتھوں کے ساتھ آئی یہ آواز [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عمر کر بھی ہم [illegible]
واری یہ تیرے [illegible]

۱۰۵

مانا کوئی سخن نہ شہ تشنہ کام کا
تنہا پہ غول ٹوٹ پڑا اہل شام کا
چلایا نام لے کے عمر خاص و عام کا
اے مرحبا یہ حملہ کیا تم نے کام کا

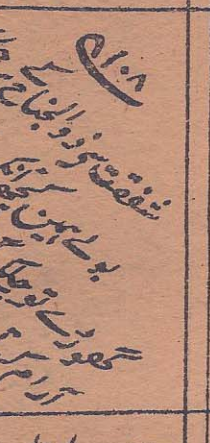

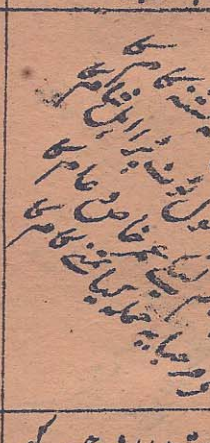

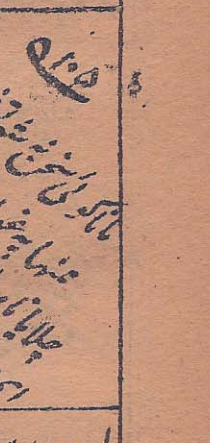

ہاں میرے رستمو نہ امان دو حسین کو
گھوڑے سے برچھیوں پہ اوٹھا لو حسین کو

۱۰۸

شفقت سے ذوالجناح کے سر چھلکا کے سر
بولے ہمیں کچھ آنکھ سے آتا نہیں نظر
گھوڑے تو چلکے گنج شہیدان میں غور کر
آرام کرتے ہیں علی اکبر میرے کدھر

اے اسپ باوفا میرے دل کو قرار دے
عاشق کو اونکے اونکے برابر اوتار دے

۱۱۱

کرتے تمہارے [illegible]
سرمہ بھی تیرے آنکھوں [illegible]
منہ کی بلائیں لینے سے آتا تھا [illegible]
اب ہیں یہ ہاتھ [illegible]

ہوئے تو حشر [illegible]
بابا خدا کے عرش [illegible]

۱۰۶

امڈیں علی کے چاند پہ نوجوانوں کی بدلیاں
اور سر پہ کوندنے لگیں تیغوں کی بجلیاں
وہ سامنے کے تیر وہ پہلو کی برچھیاں
وہ انتہا کا ضعف وہ گردش میں تیلیاں

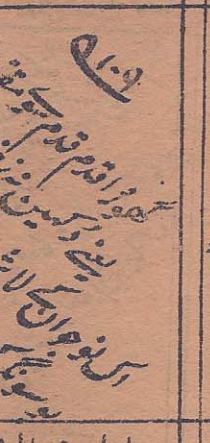

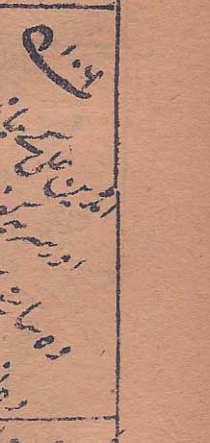

کیا وقت تھا کہ بھولے تھے سب کردگار کو
ہم تم تھے یاد فاطمہ کے یادگار کو

۱۰۹

گھوڑا قدم قدم سوئے مقتل سواروان
یعنی دکھیں نہ زخم تن سرور زمان
اک نوجوان کے لاش پہ ٹھہرا وہ بے زبان
بو سونگھ کر حسین پکارے یہی ہے ہاں

بیٹھا جو ذوالجناح کہ آپ اتریں زین سے
دو ہاتھ کانپتے ہوئے نکلے زمین سے

۱۱۲

اون ہاتھوں کا ملا جو سہارا حسین کو
مرکب نے بے تکان اوتارا حسین کو
نیزہ سنان نے دوڑ کے مارا [illegible]
پھر تو رہا نہ ضبط [illegible]

جلتی زمین پہ [illegible]
جلاد [illegible]

www.emarsiya.com

۱۱۳

ناگاہ خیمہ سے جو علی اکبر نکل پڑے
ہمراہ بہنوں کے شہ بے پر نکل پڑے
دیکھا جو ان کو شاہ نے بیتاب ہو گئے
اور اک مقام رو کے لیے سر نکل پڑی

۱۱۴

ہاتھوں کو ملتی روتی تھی زینب کہ ناگہاں
آواز دی حسین نے بہن کو بہ سوز و غم
لو اب وداع ہوتی ہے اے بے کسوں کی ماں
اب جسکو قتل کرتے ہیں یہ میرا بھائی ہے

۱۱۵

ہو کر خفا یہ بولے شہ دیں کہ ہے ہے بہن
کیا ہو گیا ہے تم کو کہ ایسی ہو بے حواس
ہاتھوں کو ملتی روتی ہو کیوں بیٹھ کر زمین
کیا تم نے آج میرا نہ دیکھا ہوگا یہ لباس

۱۱۶

بولی بہن کہ بھائی یہ ہے وقت الوداع
ہم سے جدا ہوتے ہو تم اے شاہ بحر و بر
ہم بے کسوں کا ساتھ ہے بس تا بہ ایک دم
اب ہم کو صبر دیجیے اے صابر و شکیب

۱۱۷

ہمشیر کی زبان سے جو یہ بات سن چکے
بولے کہ ہم تو آج ہی رخصت ہوئے بہن
ہم کو بھی اب وداع کرو ہم بھی ہیں حزیں
ہم بھی تو اپنے گھر سے نکالے گئے ہیں آج

۱۱۸

ہمشیر نے کہا کہ ہے ہے کدھر چلے
بولے کہ اب تو ہم کو ہے رخصت کا حکم آج
ہمشیر نے کہا کہ ہے ہے کدھر چلے
بولے کہ اب تو ہم کو ہے رخصت کا حکم آج

۱۱۹

ہمشیر نے کہا کہ ہے ہے کدھر چلے
بولے کہ اب تو ہم کو ہے رخصت کا حکم آج
ہمشیر نے کہا کہ ہے ہے کدھر چلے
بولے کہ اب تو ہم کو ہے رخصت کا حکم آج

۱۲۰

ہمشیر نے کہا کہ ہے ہے کدھر چلے
بولے کہ اب تو ہم کو ہے رخصت کا حکم آج
ہمشیر نے کہا کہ ہے ہے کدھر چلے
بولے کہ اب تو ہم کو ہے رخصت کا حکم آج

۱۲۱

ہمشیر نے کہا کہ ہے ہے کدھر چلے
بولے کہ اب تو ہم کو ہے رخصت کا حکم آج
ہمشیر نے کہا کہ ہے ہے کدھر چلے
بولے کہ اب تو ہم کو ہے رخصت کا حکم آج
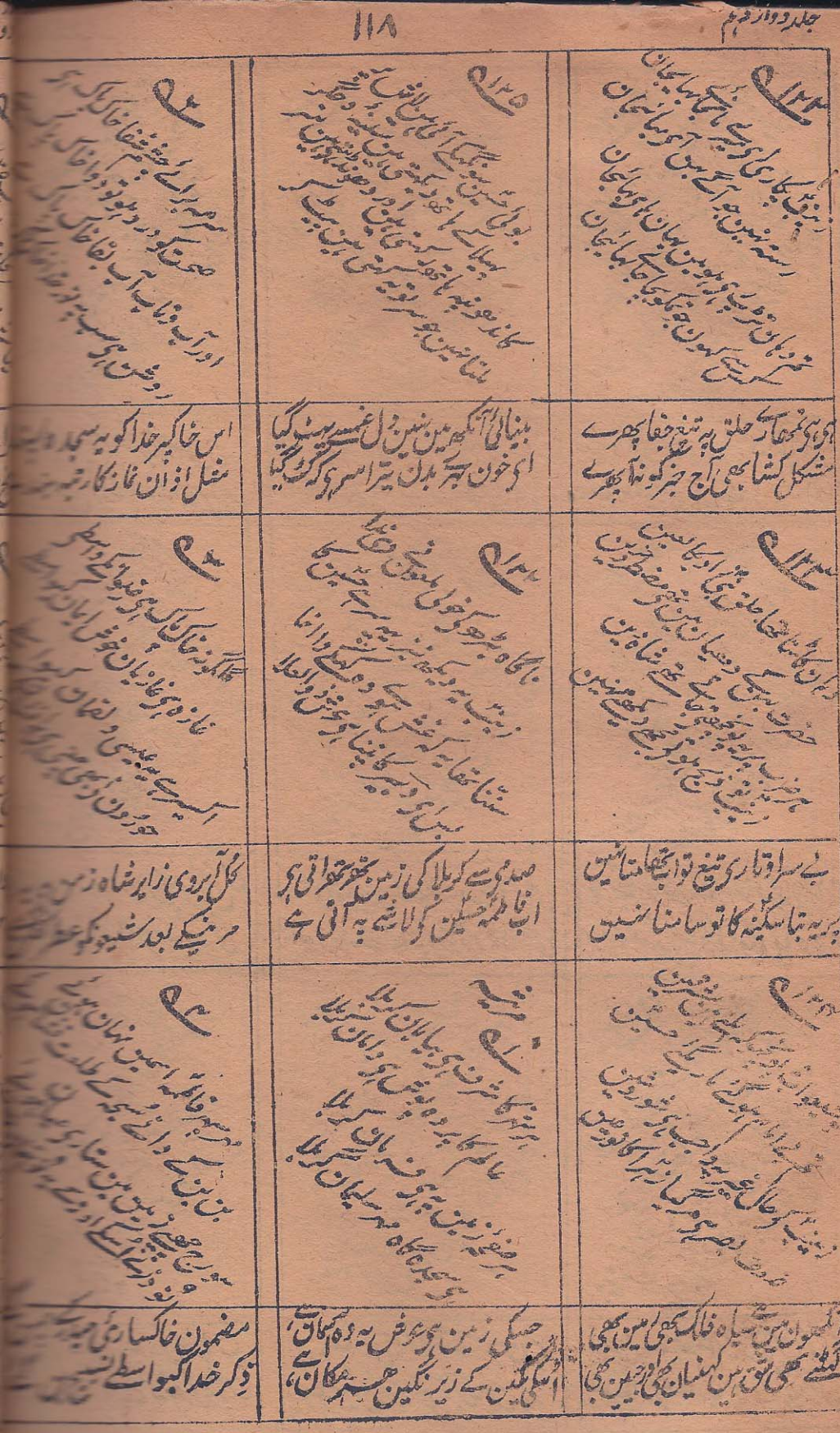
www.emarsiya.com